(۲)

نام کتاب : اسلام اور سیاست

مصنّف : محمد زین العابدین شاہ راشدی

ضخامت : ۷۰ صفحات قیمت: ۱۰۰ روپے

ملنے کا پتہ : مکتبہ غوثیہ عسکری پارک' پرانی سبزی منڈی' کراچی

پاکستان سیاسی طور پر جس افراتفری کا شکار ہے اس سے متاثر ہو کر یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ یہاں اقتدار کی خاطر ہر حربہ اختیار کرنا جائز خیال کیا جاتا ہے۔ انتخابات سے صرف چہرے بدلتے ہیں اور اقتدار میں وہی لوگ آتے ہیں جن کے پاس بے حساب ناجائز دولت ہوتی ہے۔ کوئی اچھا آدمی الیکشن نہیں جیت سکتا' کیونکہ بااثر لوگ دھن دولت' دھاندلی اور اثر و رسوخ استعمال کر کے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ حکومت حاصل کر کے وہ اپنی حیثیت سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ہر قسم کی مراعات حاصل کرتے ہیں۔ غیر ملکی دوروں پر کروڑوں اور اربوں روپے ملکی خزانے سے لٹاتے ہیں۔ الیکشن میں صرف ہونے والا خرچہ وہ کرپشن کے ذریعے پورا کر لیتے ہیں۔ جو حکمران بنتا ہے وہ کرسی کو بچانے کی فکر میں لگا رہتا ہے اور اسے عوام کی فلاح و بہبود سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔

مصنف نے بڑی دردمندی سے اس بات کا ذکر کیا ہے کہ یہ ملک اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا مگر یہاں شریعتِ اسلامیہ نافذ نہیں ہو سکی اور آج حال یہ ہے کہ ملکی قوانین اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔

مصنف نے ووٹ کی شرعی حیثیت کو بھی واضح کرنے کی کوشش کی ہے اور سربراہِ مملکت کے انتخاب کا اسلامی طریقہ بھی بتایا ہے۔ احادیث کے حوالہ سے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ حکومتی عہدے حاصل کرنے کا امیدوار بننا جائز نہیں ہے۔ قومی اسمبلی قانون ساز ادارہ ہے جو کثرتِ رائے سے قرآن و حدیث کے خلاف قانون سازی کر سکتا ہے' حالانکہ اللہ کی زمین پر اللہ کا قانون نافذ ہونا چاہیے۔ صدر اور گورنر بے پناہ صوابدیدی اختیار رکھتے ہیں۔ وہ قانون کی گرفت سے آزاد ہیں' اس لیے جتنی مرضی کرپشن اور جرائم کریں' حتیٰ کہ وہ عدالت کی طرف سے دی گئی سزا کو یک قلم موقوف بھی کر سکتے ہیں۔

مصنف نے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے طرزِ حکومت کا حوالہ دیتے ہوئے نفاذِ شریعت کی برکات کو واضح کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مروجہ الیکشن مسئلے کا حل نہیں بلکہ نظام کی تبدیلی کے لیے انقلاب ناگزیر ہے' جس کے ذریعے سے صالح قیادت آئے جو ملک و قوم کی خیر خواہ اور شریعتِ محمدیؐ کی وفادار ہو۔